22404 - حرام کاموں کی مشہوری اور تقریبا ننگی تصاویر پر مشتمل میگزین فروخت کرنے کا حکم

سوال

جناب کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ کیا میرے لیے سوپر مارکیٹ/ کوئی معین تجارت کرنا یا پٹرول پمپ یا دوکان خریدنا جائز ہے، اس طرح کہ میں سگرٹ اور کفار کے وہ میگزین جن میں عورتوں کی تقریبا ننگی تصاویر اور الکحل، اور حرام حصص کی مشہوریاں اور اعلان ہوں فروخت کرنا ہونگے اس کے علاوہ بھی کئی ایك حرام اشیاء فروخت کرنا پڑیں گی، اور اس طرح کی سوپر مارکیٹ میں صرف اس عمل کے متعلق کیا ہے، کیا میری آمدن/ تنخواہ حلال ہے یا حرام؟
اگر حرام ہے تو مجھے حلال کمائی کے لیے کیا کرنا ممکن ہو گا، اگر میں سگرٹ، اور مذکورہ میگزین فروخت نہ کروں تو کیا میری آمدن حلال ہو جائے گی؟
اور جب میں ٹیکس کا اضافہ کر کے پٹرول فروخت کروں کیونکہ یہ میرے ملك کا قانون ہے، تو کیا میری آمدن حلال ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حرام اشیاء مثلا سگرٹ، اور ردی اخلاق اور گندی تصاویر اور مشہوریوں والے میگزین اگرچہ وہ مسلمانوں کی جانب سے ہی جاری کیے گئے ہوں فروخت کرنی جائز نہیں، کیونکہ اللہ تعالی نے جب کسی چیز کو حرام کیا تو اس کی قیمت بھی حرام کردی ہے، اور اس طرح کے میگزین میں کام کرنا بھی جائز نہیں کیونکہ یہ گناہ برائی اور ظلم و زیادتی میں معاونت ہے، اور اس حالت میں آمدن حرام ہو گی.

انسان کو اپنے کھانے پینے، اور باقی سب معاملات اور خرچ کرنے میں اللہ تعالی کا ڈر اور تقوی اختیار کرنا چاہیے، پٹرول فروخت کرنا مباح ہے اس میں کوئی حرج والی بات نہیں، اور اگر یہ ٹیکس اجباری ہوں ان کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو تو مکرہ یعنی مجبور سے یہ معاف ہے .